Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: Urdu/ S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. 4th Sem. Paper-14
7. Title/Heading of e-content : "HUBBUL WATNI -KA- MAFHOOM"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number : 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

18.7.2020

18-7-2020

حب الوطنی کا مفہوم

M.A. 4th Sem. Paper-14

حب الوطنی کے لغوی معنی ہیں اپنے وطن سے محبت کرنا۔ حب الوطنی کا جذبہ ہر انسان میں موجود ہوتا ہے کسی میں کم کسی میں زیادہ۔ انسان تو انسان حیوان اور چرند پرند کو بھی اپنے مکان، اپنے گھونسلے سے محبت ہوتی ہے۔ حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو کر بڑے بڑے حب الوطنوں نے اپنا جان و مال سب کچھ ملک پر قربان کر دیا۔

بغیر محبت کے کون اپنا جان و مال قربان کرنے کو ہوتا ہے۔ وطن کی حفاظت میں اپنی جان قربان کرنے والے ہی حب الوطن تھے ورنہ کیوں اپنی جانیں بھینٹ چڑھا دیتے۔ جس ملک میں حب الوطنوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے وہ ملک ترقی کے منازل طے کرتا ہے۔ اپنے ملک کی حفاظت کرنا اس پر سب کچھ قربان کرنا ہمارا پیدائشی اور مقدس فرض ہے۔ اپنا وطن جنت سے بھی بڑھ کر ہوتا ہے۔ جہاں ہم پیدا ہوئے وہ ہمارا اپنا دیس ہے۔ وہ ہماری مادرِ وطن ہے۔ اپنے وطن سے محبت کرنا ہی حب الوطنی ہے۔ دنیا کی تمام آرائشی چیزیں حب الوطنی پر قربان ہیں۔ دنیا کی کوئی بھی دولت حب الوطنی کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

انسان کو اپنے وطن سے محبت کرنا فطری بات ہے۔ انسان جہاں رہتا ہے وہی جگہ اس کو پیاری لگتی ہے۔ پردیس میں انسان کو کتنی ہی سہولتیں اور آسائشیں کیوں نہ میسر ہوں مگر انسان کو سچا سکون اپنے وطن میں ہی حاصل ہوتا ہے۔ ملک کی ترقی میں حب الوطنی کا اہم رول ہوتا ہے۔ آزادی حاصل ہونے کے بعد اب تک ہم نے دیکھا کہ کتنے مجاہدوں نے اپنی جانیں وطن کی حفاظت میں قربان کر دیں مثلاً گاندھی جی، بھگت سنگھ، اشفاق اللہ خان اور نہ جانے کتنے گمنام شہید۔ ملک کی خوشحالی اور ترقی کے لیے بہت سارے رہنماؤں نے محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔

ایک حب الوطن ملک کی خدمت دامے درمے قدمے سخنے سب طرح

ادا کر سکتا ہے۔ ایک دولت مند اپنا دھن دے کر، ایک فوجی اور جری میدان جنگ میں جان دے کر، ایک ادیب اپنی تصانیف کے ذریعہ، ایک شاعر اپنی نظموں کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کر سکتا ہے۔ ہمارے ملک میں ہر شخص کو ملک پر قربان ہونے کے لیے ہر وقت تیار رہنا چاہیے اور زمانے کے رخ کو بدل دینا چاہیے جیسا کہ اس شعر میں تعلیم دی گئی ہے ؎

لوگ کہتے ہیں بدلتا ہے زمانہ ۞ مرد وہ ہے جو زمانے کو بدل دے

مذہب اسلام بھی حب الوطنی کی تعلیم دیتا ہے اور وطن کی محبت کو ایمان کا جزو بتاتا ہے۔ ہر شخص کا فرض ہے جس طرح ممکن ہو اپنے ملک و قوم کو فائدہ پہنچائے۔ اپنی آزادی کے تحفظ کے لیے محب وطن بننا بہت ضروری ہے۔ انسان خواہ کسی بھی ذات یا فرقہ سے تعلق رکھتا ہو وہ سچا محب وطن ہو سکتا ہے۔ ایک ملک میں رہنے والوں کو کبھی نسل، فرقہ، مذہب یا زبان کا کوئی جھگڑا نہیں ہونا چاہیے جب ملک ہمارا ہے تو یہ مذہب اور شعبوں کا جھگڑا کیوں؟ کسان اپنی محنت سے ملک کی خدمت کرتا ہے۔ ایک فوجی سرحد پر ملک کی حفاظت کرتا ہے۔ مل کارخانے میں مزدور ملک کے لیے کام کرتے ہیں۔ ملک کے باشندے دوسرے ملکوں میں جا کر اپنے وطن کا نام روشن کرتے ہیں۔ ایک اچھا شہری بن کر ہم ملک کی تہذیب اور معاشرت کو بلندی تک پہنچا سکتے ہیں اور یہ سب باتیں حب الوطنی کے جذبے سے ہی ممکن ہے۔

اردو ادب نے بھی حب الوطنی کے جذبے کو عام کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔ ملک کو غلامی سے آزاد کرنے کے لیے، فرقہ وارانہ فسادات سے نجات پانے کے لیے، خوشحالی کے لیے اردو نے ہمیشہ جدوجہد کیا ہے۔ اور ملک میں نفرت اور منفی قوتوں کے خلاف انقلاب کا نعرہ بلند کیا ہے۔ سماجی اور معاشرتی خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اقبال کا یہ ترانہ حب الوطنی کی بہترین مثال اور اردو کا ملک کو بہترین [illegible]

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا ۞ ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A 4th sem, paper-14
Title/Heading of E-content: "HUBBUL WATNI-KA-MAFHOOM"
Whats app No. 9431632576